باب 22
حمل جلد ختم ہو جانے کے بعد عورت کی مدد کرنا

اس باب میں:

جلد ختم ہونے والے حمل کے مسائل 421

حمل ختم ہو جانے کے بعد طبّی امداد حاصل کرنا 421

حمل ختم ہو جانے پر جذباتی سہارا 423

حمل ختم ہونے کے بعد جسمانی دیکھ بھال 424

حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد ہونے والے مسائل کے لیے ہنگامی دیکھ بھال 426

نامکمل اسقاط (یوٹرس کے اندر ٹشوز کا رہ جانا) 427

انفیکشن 429

خون بہنا 432

شاک 434

غیر محفوظ اسقاط سے بچاؤ کے لیے علاقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کریں 435

باب
22

حمل جلد ختم ہوجانے کے بعد عورت کی مدد کرنا

کبھی کبھی کوئی حمل اپنے وقت سے پہلے ختم ہوجاتا ہے۔ حمل ضائع ہوجانے کے ساتھ ہی، عورت کو خون آنے لگتا ہے یا اسے کنٹریکشنز ہونے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ حمل باہر آجاتا ہے۔ جب حمل کو ارادے کے ساتھ ختم کیا جائے تو اسے اسقاط (abortion) کہتے ہیں۔

حمل ضائع ہونے کی وجہ سے اکثر عورتوں میں مسائل پیدا نہیں ہوتے لیکن بعض عورتوں میں مسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔ ایسے زیادہ تر اسقاط خطرناک نہیں ہوتے جو تجربہ کار اور ماہر لوگوں نے کیے ہوں اور جن میں جراثیم سے پاک اوزار استعمال ہوئے ہوں یا درست دوائیں دی گئی ہوں۔ لیکن اسقاط کے کئی عمل محفوظ طریقے سے انجام نہیں دیے جاتے۔ حمل ضائع ہونے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 95۔ اسقاط کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 96۔

جلد ختم ہونے والے حمل کے مسائل

جب کسی عورت کا حمل جلد ختم ہوجائے تو اس کی صحت کے لیے سنگین مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ حمل کا کچھ حصّہ یوٹرس میں رہ سکتا ہے۔ اس کا بہت زیادہ خون بہہ سکتا ہے یا اسے انفیکشن ہوسکتا ہے۔ علاج نہ ہوتو وہ مر بھی سکتی ہے۔ اس باب میں یہ واضح کیا جائے گا کہ:

- خطرے کی علامتوں پر کیسے نظر رکھی جائے۔
- اس عورت کی ہنگامی طور پر دیکھ بھال کیسے کی جائے جسے حمل جلد ختم ہونے کی وجہ سے مسائل پیش آرہے ہوں۔

حمل ختم ہوجانے کے بعد طبّی امداد حاصل کرنا

جن عورتوں کو حمل ضائع ہونے یا اسقاط کی وجہ سے خون آرہا ہو یا انفیکشن ہوگیا ہو، انہیں فوراً طبّی امداد کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن اکثر انہیں یہ طبّی امداد نہیں ملتی— ممکن ہے کہ کوئی خرابی ہوجانے کی صورت میں طبّی امداد اور دیکھ بھال کے سلسلے میں ادائیگی کے لیے رقم نہ ہو۔

الگ تھلگ یا دور دراز کے گاؤں، گوٹھ یا دیہات کی عورتوں کے لیے شہر کے اسپتال جانا، بہت خوف زدہ کرنے والا یا بہت مہنگا ہوسکتا ہے۔ فاصلہ بھی بہت زیادہ ہوسکتا ہے۔ کئی عورتیں، یہ محسوس کرتی ہیں کہ جنسی عمل،

خاندانی منصوبہ بندی یا اسقاط کے بارے میں سماج کے عام رویے کے باعث انہیں اپنی حالت کو چُھپا کر رکھنا چاہیے۔

خوف، رقم کی کمی اور طبّی امداد سے دُوری کو کسی عورت کی پریشانی یا تکلیف کا باعث نہیں بننا چاہیے لیکن یہ اسباب اکثر تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

بہت سی عورتوں کی جانیں بچانے میں مڈوائف مدد دے سکتی ہیں۔ کیوں کہ عام طور پر مڈوائف اپنی کمیونٹی میں سب سے قریبی اور سب سے زیادہ قابلِ بھروسا صحت کارکن ہوتی ہے۔ جب کوئی بیمار یا زخمی عورت یہ جانتی ہو کہ قریب ہی کوئی ایسا فرد موجود ہے جو خوش اخلاق، مہربان اور تربیت یافتہ ہے اور جو اپنی خدمات کے بدلے بہت زیادہ رقم طلب نہیں کرتا تو اس بات کا زیادہ امکان ہوگا کہ وہ عورت ایسی طبّی امداد حاصل کرے گی، جو اسے مرنے سے بچا سکے۔

غیر محفوظ اسقاط

ہر جگہ عورتوں کو، غیر مطلوب حمل کو ختم کرنے کے طریقے مل جاتے ہیں، لیکن بہت سی عورتوں کو محفوظ طریقے سے اسقاط کی سہولت نہیں ملتی۔ یہ غیر قانونی یا بہت مہنگا ہوتا ہے، اس لیے غیر مطلوب حمل والی عورتیں، اپنے حمل دوسرے طریقے سے ختم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ وہ ایسی عورتوں یا دائیوں سے اسقاط کروا لیتی ہیں جو یہ جانتی ہی نہیں کہ اسقاط کیسے کرنا چاہیے یا پھر وہ اسقاط کے لیے محفوظ طریقے کا انتخاب نہیں کرتیں۔ یہ لوگ صابن، کیمیکلز، گوبر، تیز چھڑیاں یا کوئی اور خطرناک چیز عورت کے یوٹرس میں رکھ سکتی ہیں یا داخل کر سکتی ہیں۔ عورتیں خو بھی اپنے طور پر یہ طریقے آزماتی ہیں۔

زیادہ تر، یہ طریقے کبھی کارآمد نہیں ہوتے۔ یہ سب بہت خطرناک طریقے ہیں۔ غیر محفوظ اسقاط کی وجہ سے ہر سال ہزاروں عورتیں مر جاتی ہیں۔ لاکھوں عورتیں اس کے باعث بانجھ یا بیمار ہو جاتی ہیں۔

مدد کے لیے فیصلہ کرنا

کچھ مڈوائف ایسی عورتوں کو طبّی امداد دینے سے ڈرتی ہیں جن کا غیر محفوظ طریقے سے اسقاط ہوا ہو۔ وہ یہ خیال کر سکتی ہیں کہ اسقاط کے سلسلے میں الزام ان پر آئے گا، لیکن ان مقامات پر بھی جہاں اسقاط غیر قانونی ہے، ایسی عورتوں کی جانیں بچانا، قانونی ہے جو غیر محفوظ اسقاط کی وجہ سے تکلیف سے دوچار ہوں۔

کچھ مڈوائف ایسی عورتوں کو طبّی امداد نہیں دینا چاہتیں جن کا اسقاط غیر محفوظ طریقے سے ہوا ہو، کیوں کہ وہ اسقاط کو ایک غلط کام سمجھتی ہیں، لیکن کسی ایسی عورت کو طبّی امداد دینا جو غیر محفوظ اقساط کے بعد خطرے میں ہو۔ اسقاط کرنے جیسا عمل نہیں، اگر کسی عورت کو مدد نہ ملی تو وہ مر سکتی ہے اور کسی بھی انسان کو مرنے سے بچانا کسی بھی حالت میں غلط کام نہیں ہے، بلکہ نیکی ہے۔ جب عورتیں بیمار ہوں خواہ کسی بھی وجہ سے ہوں تو مڈوائف کو ہر صورت میں ان کی مدد کرنی چاہیے۔

حمل ختم ہو جانے پر جذباتی سہارا

ایسی عورتیں خوف، اُداسی یا پریشانی محسوس کرسکتی ہیں جن کا حمل ضائع ہوگیا ہو یا اسقاط ہوگیا ہو، یہ حالت خاص طور پر اس وقت ہوسکتی ہے جب یہ عورتیں حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے باعث صحت کے مسائل سے دوچار ہو جائیں۔ یہ جذباتی تکلیف اتنی ہی اہم ہے جیسی کہ جسمانی تکلیف جسے عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ آپ کسی عورت کے صحت کے مسائل کی دیکھ بھال سے پہلے، ان کے دوران اور ان کے بعد، عورت کا خیال رکھ کر اس کی جذباتی تکلیف میں اس کا سہارا بن سکتی ہیں۔

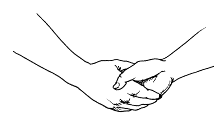

جب کسی عورت کا حمل ضائع ہوجاتا ہے تو وہ بہت مایوس ہوسکتی ہے کہ اس کا حمل ختم ہوگیا۔ ممکن ہے وہ خود کو قصوروار محسوس کرے اور غلط طور پر سوچنا شروع کردے کہ حمل اس کی اپنی غلطی یا خرابی کی وجہ سے ضائع ہے۔ اس بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 95 دیکھیں کہ حمل کن اسباب کی وجہ سے ضائع ہوسکتا ہے اور حمل ضائع ہوجانے کے بعد کسی عورت کو طبّی امداد اور سہارا کیسے دیا جائے۔

عام طور پر ایسی عورت کا اچھی طرح خیال نہیں رکھا گیا ہوتا جو اسقاط کی وجہ سے صحت کے سنگین مسائل سے دوچار ہو۔ اسقاط کرنے والی نے محفوظ طریقے سے اسقاط نہیں کیا ہوتا۔ ممکن ہے وہ بدلحاظ، بداخلاق یا نامہربان اور بے رحم ہو۔ ممکن ہے اسقاط، عورت کے لیے بہت تکلیف کا باعث اور خوف زدہ کرنے والا رہا ہو۔ جب اسقاط غیر قانونی ہوتا ہے تو ممکن ہے عورت کو یہ خوف ستا رہا ہو کہ اسے سزا ملے گی۔ ایسی عورتوں کا خاص طور پر زیادہ خیال رکھیں۔

مڈوائف جذباتی تکلیف میں مبتلا عورت کی، مدد کرسکتی ہے

معلومات کا تبادلہ کریں

- واضح کریں کہ بیماری یا خون بہنے کا سبب کیا ہے۔
- سمجھائیں کہ آپ مدد کے لیے کیا کر رہی ہیں۔

- اگر وہ دوبارہ حاملہ نہیں ہونا چاہتی تو خاندانی منصوبہ بندی کا ایسا طریقہ منتخب کرنے میں اس کی مدد کریں جو اس کے لیے درست ہو (دیکھیں باب 17 صفحہ 316)۔

سنیں اور مدد کریں

- اس سے پوچھیں کہ وہ جو کچھ محسوس کرتی ہے، کیا اس کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہے۔ ممکن ہے وہ اس وقت تک نہ بتائے جب تک کہ آپ نہ پوچھیں۔
- اگر وہ بات کرنا یا رونا چلاّنا چاہتی ہے تو اس کی بات سنیں۔
- اس کی ڈھارس اس طرح بندھائیں جیسے آپ اپنے کسی بہت پیارے عزیز یا دوست کی ڈھارس بندھاتی ہیں۔

بیمار ہونے پر عورت کو الزام نہ دیں

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ عورتیں اس لیے بیمار ہوتی ہیں کہ وہ بیمار پڑنے کی مستحق ہیں۔ مثال کے طور پر کچھ مڈوائف سمجھتی ہیں کہ مس کیرج کے باعث عورتوں کے حمل اسی لیے ضائع ہوجاتے ہیں کہ وہ بری عورتیں ہیں۔ کچھ دوسری مڈوائف کے خیال میں جو عورتیں اسقاط کے بعد بیمار پڑجاتی ہیں، انہیں اسقاط کی وجہ سے سزا مل رہی ہے۔ سچ یہ ہے کہ کوئی بھی بیمار ہونے کا مستحق نہیں اور جو بھی بیمار ہو وہ علاج کا مستحق ہے۔

عورتوں کو ان کی بیماری پر ملامت کرنے سے ان کے صحت یاب ہونے میں مدد نہیں ملتی۔

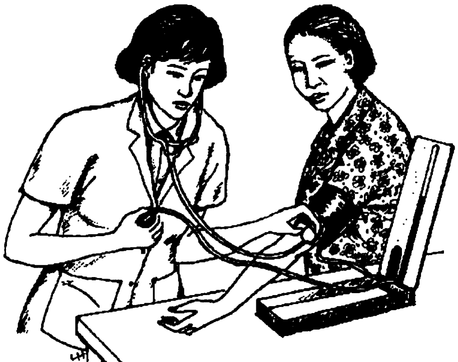

حمل ختم ہونے کے بعد جسمانی دیکھ بھال

عورت کی جسمانی علامتوں کا معائنہ کریں۔ مثلاً اس کا جسمانی درجۂ حرارت نبض اور اس کے جاری ہونے والے خون کی مقدار۔ اس طرح آپ کو پتا چلے گا کہ عورت کو کسی قسم کی طبّی امداد کی ضرورت ہے۔

اچھی علامات

- پیٹ کے نچلے حصّے میں چند دن تک ہلکا درد یا اینٹھن۔
- چند دن یا 2 ہفتوں تک ہلکی مقدار میں خون جاری ہونا (اتنی ہی مقدار کے برابر جتنی کہ معمول کی ماہواری میں ہوتا ہے)

خطرے کی علامات

- پیٹ کے نچلے حصّے میں شدید اینٹھن۔
- پیٹ کے نچلے حصّے میں سوجن یا اس کا سخت ہوجانا۔
- بڑھا ہوا درجۂ حرارت، 100.4 فارن ہائٹ (38 سینٹی گریڈ) یا اس سے زیادہ۔

- بہت زیادہ خون جاری ہونا۔ بڑے لوتھڑوں کی شکل میں خون آنا یا 2 ہفتوں سے زیادہ عرصے تک خون جاری رہنا۔
- وجائنا سے بدبو آنا۔
- تیز نبض۔100 دھڑکنیں فی منٹ۔
- بہت زیادہ متلی محسوس ہونا۔
- غشی یا غنودگی محسوس کرنا۔

آپ کو اس سے اس حمل کے بارے میں بھی پوچھنا چاہیے۔

معلوم کریں کہ وہ کتنے عرصے تک حاملہ رہی۔ حمل کے ابتدائی عرصے میں جس عورت کا حمل ضائع ہوگیا ہو یا اسقاط ہوگیا ہو، اس کی مدد کرنا اس عورت کے مقابلے میں زیادہ آسان ہوتا ہے، جس کا مس کیرج یا اسقاط، اس کے حمل کے آخری زمانے میں ہوا ہو۔ اگر کوئی عورت 3 ماہ سے زیادہ عرصے سے حاملہ ہے اور اب وہ مسائل سے دوچار ہے تو طبّی امداد حاصل کریں۔

پوچھیں کہ حمل کس طرح ختم ہوا۔ اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہوگیا، یا اس کا اسقاط کسی تربیت یافتہ صحت کارکن/ مڈوائف نے کیا ہے۔ جس نے جراثیم سے پاک آلات استعمال کیے تو ایسی عورت کو بڑا انفیکشن ہوجانے یا اسے بڑا نقصان پہنچنے کا اندیشہ، اس عورت کے مقابلے میں کم ہوگا جس کا اسقاط کسی ایسے فرد نے کیا ہو، جس نے غیر محفوظ آلات استعمال کیے ہوں۔ مثلاً اگر عورت آپ کو بتاتی ہے کہ اس کا اسقاط کرنے کے لیے کسی نے نوکیلا تار استعمال کیا ہے تو آپ سمجھ جائیں گی کہ آپ کو نقصان کی علامتیں، جسم کے اندر تلاش کرنی ہیں (صفحہ 433)۔

> یاد رکھیں، ممکن ہے کہ عورت آسانی سے نہ بتائے کہ حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد کیا ہوا تھا۔ سوالات تمیز، اخلاق اور نرمی سے کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عورت کو یہ علم ہے کہ وہ آپ کو جو کچھ بتا رہی ہے، اسے آپ دوسری صحت کارکن یا مڈوائف کے سوا کسی کو نہیں بتائیں گی۔

اس باب کے بقیہ حصّے میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایسی عورت کی مدد کس طرح کی جائے جس کو حمل ضائع ہوجانے یا اسقاط کی وجہ سے مسائل پیش آ رہے ہوں۔

عورتوں کو بتائیں کہ وہ اپنا خیال کس طرح رکھ سکتی ہیں

عورت کو حمل ضائع ہونے یا اسقاط ہوجانے کے بعد چند دن تک اپنا اچھی طرح خیال رکھنا چاہیے۔ اس طرح وہ انفیکشن سے بچ سکے گی اور تیزی سے صحت یاب ہونے میں اسے مدد ملے گی۔

عورتوں کو چاہیے کہ:

- بڑی مقدار میں مشروبات پئیں اور غذائیت والی خوراک کھائیں۔ (دیکھیں صفحہ 33 تا 43)۔
- اکثر آرام کریں۔
- ایک ہفتے تک زیادہ محنت والے کام نہ کریں۔
- ہر روز نہائیں لیکن خون رکنے کے چند دن

بعد تک نہ تو پچکاری کی مدد سے صفائی کریں اور نہ پانی کے ٹب میں بیٹھیں۔

- خون کو روکنے کے لیے صاف کپڑے یا پیڈ استعمال کریں اور پیڈ کو اکثر تبدیل کرتی رہیں۔

اس کے علاوہ عورت کو اپنی وجائنا کے اندر کوئی چیز نہیں رکھنی چاہیے۔ اسے کم سے کم 2 ہفتوں تک جنسی تعلق قائم نہیں کرنا چاہیے۔ خون آنے کا عمل رکنے کے بعد بھی چند دن تک جنسی تعلق قائم نہیں کریں۔

حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد ہونے والے مسائل کے لیے ہنگامی دیکھ بھال

حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد عورت کو جو 2 سب سے خطرناک مسائل پیش آتے ہیں وہ ہیں، بہت زیادہ خون بہنا اور انفیکشن۔

انفیکشن اس وقت ہوسکتا ہے جب:

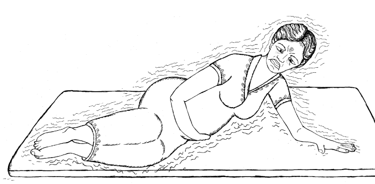

- حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد بھی حمل کا کچھ حصہ یوٹرس کے اندر رہ جائے (دیکھیں اگلا صفحہ)۔
- اسقاط کے دوران، جراثیم یوٹرس کے اندر چلے جائیں، جب کوئی ایسی چیز یوٹرس میں استعمال کی گئی ہو جو جراثیم سے پاک نہ ہو۔

انفیکشن کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 429۔

خون زیادہ اس وقت بہتا ہے جب:

- حمل ضائع ہوجانے یا اسقاط کے بعد بھی حمل کا کچھ حصّہ، یوٹرس میں رہ گیا ہو۔
- یوٹرس یا وجائنا کو اسقاط کے دوران کسی اوزار سے کاٹ دیا گیا ہو۔ (دیکھیں صفحہ 415)
- یوٹرس میں انفیکشن ہوگیا ہو۔

خبردار! اگر کسی عورت کا بہت زیادہ خون بہہ رہا ہو یا شدید انفیکشن ہوجائے تو اسے شاک ہوسکتا ہے (دیکھیں صفحہ 434) حتیٰ کہ وہ مرسکتی ہے۔
طبّی امداد فوری طور پر حاصل کریں۔

اگر آپ کو کسی عورت کے حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد اس کی مدد کی تربیت دی گئی ہے تو آپ خود بھی اس کی مدد کرسکتی ہیں۔

نامکمل اسقاط (یوٹرس کے اندر ٹشوز کا رہ جانا)

نامکمل اسقاط، خون بہنے یا انفیکشن کا ایک عام سبب ہے۔ خون کا بہنا یا انفیکشن اس وقت تک ختم نہیں ہوگا، جب تک یوٹرس سے تمام ٹشوز کو صاف نہ کر دیا جائے۔

خطرے کی علامات

- **ٹشوز کا یوٹرس سے باہر آنا۔** اگر آپ پیلوس کا معائنہ کریں تو آپ سروِکس سے ٹشوز کے ٹکڑوں کو باہر نکلتا ہوا دیکھ سکتی ہیں، یا پھر ممکن ہے آپ محسوس کریں کہ یوٹرس ابھی تک بڑھا ہوا ہے کیوں کہ ٹشوز اس میں موجود ہیں۔
- **انفیکشن۔** عورت کو بخار ہوسکتا ہے، اس کی وجائنا سے بدبو آسکتی ہے یا اس کے پیٹ میں درد ہوسکتا ہے۔ (دیکھیں صفحہ 429)۔
- **وجائنا سے بہت زیادہ خون بہنا** (دیکھیں صفحہ 432)۔

نامکمل اسقاط کا علاج کرنا

نامکمل اسقاط کے بعد یوٹرس کو خالی کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ اس کتاب میں ہم بتائیں گے کہ نیچے دیے گئے طریقوں کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے:

- ایم وی اے
- دوائیں
- اگر آپ پہلے 2 طریقے اختیار نہیں کرسکتیں تو سروکس سے ٹشو نکالنے کے لیے فورسیپ یا دیگر طریقے۔

ایم وی اے

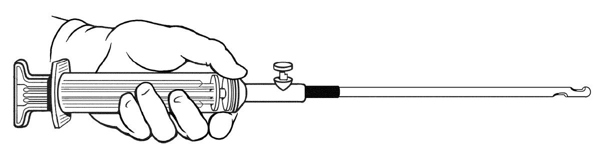
سینوئل ویکیوم ایسپائریشن کے لیے سرنج اور کینولا

نامکمل اسقاط کا سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ مینوئل ویکیوم ایسپائریشن (ایم وی اے، دیکھیں باب 23 صفحہ 435) استعمال کرتے ہوئے یوٹرس کو خالی کر دیا جائے۔

گو کہ ایم وی اے کا استعمال عام طور پر حمل کے ابتدائی 3 مہینوں میں ہی محفوظ ہوتا ہے، پھر بھی یہ، بعد میں کسی ایسی عورت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جس کا نامکمل اسقاط ہوگیا ہو۔

نامکمل اسقاط کا دواؤں سے علاج

نامکمل اسقاط کے بعد 2 دوائیں، یوٹرس کو خالی کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ میزوسوپروسول(Misoprostol) اور ارگومیٹرین (Ergometrine)، میزوپروسول کو وجائنا میں داخل کیا جاتا ہے۔ یہ یوٹرس کو سکیڑتی ہے اور اندر موجود کسی بھی ٹشو کو باہر دھکیل دیتی ہے۔ اس دوا کا استعمال اس وقت سب سے بہتر ہے جب آپ کو ایم وی اے سمیت ہنگامی طبّی امداد حاصل ہوسکتی ہو کیوں کہ اس دوا سے، بہت زیادہ خون جاری ہوسکتا ہے اور یہ دوا ہمیشہ یوٹرس کو مکمل طور پر صاف بھی نہیں کرتی۔ ارگومیٹرین ایک اور دوا ہے جو کنٹریکشنز پیدا کرتی ہے اور اسے منہ کے راستے یا انجکشن کے ذریعے دیا جاسکتا ہے۔

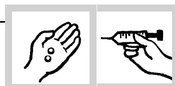

نامکمل اسقاط کے بعد یوٹرس کو خالی کرنے کے لیے

- 800 مائیکروگرام میزوپروسول............... وجائنا میں داخل کریں۔ 2 مرتبہ تک، 24 گھنٹے کے فرق سے

یا

- 0.2 ملی گرام ارگومیٹرن............... کی گولی کھانے کے لیے صرف ایک بار دیں۔

یا

- 0.5 ملی گرام ارگومیٹرین کا انجکشن............... پٹھوں میں دیں — صرف ایک بار

جب میزوپروسول کو حمل ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے

حمل کے ابتدائی 3 مہینوں میں حمل کو ختم کرنے کے لیے میزوپروسول کو دوسری دواؤں، عموماً میفر پریسون (Mifepristone) کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے(دیکھیں صفحہ 511) کیوں کہ میزوپروسول دواؤں کی دکانوں پر دستیاب ہے اور مہنگی نہیں ہے۔ کچھ عورتیں اپنے حمل کو ختم کرنے کے لیے یہ دوا خود ہی استعمال کرلیتی ہیں۔ میزوپروسول کے ذریعے حمل کو ختم کرتے ہوئے یہ بات بہت اہم ہے کہ ہنگامی طبّی امداد حاصل ہوسکتی ہو، کیوں کہ اس دوا سے بہت زیادہ خون بہہ سکتا ہے، نامکمل اسقاط کا بھی خطرہ ہوتا ہے یا دوسرے خطرناک مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ صرف میزوپروسول کے ذریعے یوٹرس کی صفائی میں کئی گھنٹے یا کئی دن لگ سکتے ہیں۔ اگر یہ دوا یوٹرس کو پوری طرح صاف نہ کرے تو عورت کو چاہیے کہ کسی اور طریقے سے اپنے یوٹرس کو صاف کروانے کے لیے کسی تربیت یافتہ صحت کارکن کو تلاش کرے۔

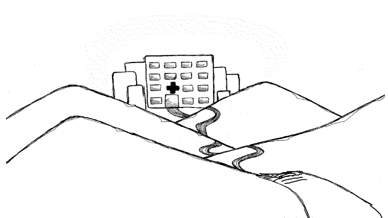

سروکس سے ٹشو صاف کرنا

اگر آپ ایم وی اے نہیں کرسکتیں، دوائیں نہیں دے سکتیں اور آپ یوٹرس کی صفائی کے لیے کسی اور کو تلاش بھی نہیں کرسکتیں تو اسپیکولم سے معائنہ کریں اور سروکس سے باہر آنے والے ٹشوز یا خون کے لوتھڑوں کو تلاش کریں۔ ٹشوز یا خون کے لوتھڑے

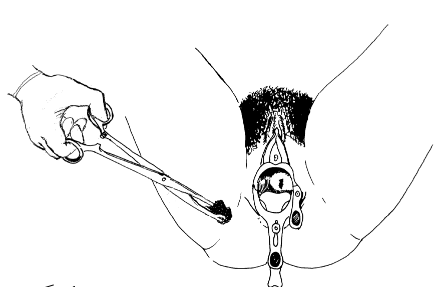

دونوں ہاتھوں سے معائنہ کریں

ہٹانے کے لیے جراثیم سے پاک فورسیپ یا ٹویئیزر (Tweezers) استعمال کریں۔ یہ طریقہ ہمیشہ کارآمد نہیں ہوتا لیکن کچھ نہ کرنے سے یہ بہتر ہے۔

اگر آپ کے پاس اسپیکیولم نہیں ہے لیکن آپ جانتی ہیں کہ دونوں ہاتھوں سے معائنہ کیسے کرتے ہیں (دیکھیں صفحہ 401) تو اپنے ہاتھ اچھی طرح دھولیں اور جراثیم سے پاک پلاسٹک کے دستانے پہن لیں۔ عورت کے یوٹرس کو محسوس کرنے کے لیے اس کی وجائنا میں اپنی 2 انگلیاں داخل کریں۔ اپنی انگلیوں کو سروکس کے منہ کے اندر آرپار حرکت دیں۔ اگر آپ سروکس کے اندر سے آنے والے ٹشو کو محسوس کریں تو اس کو نرمی سے نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر یہ ٹشو بہت چکنا ہے اور پکڑتے ہوئے پھسل رہا ہے تو اپنی 2 انگلیوں پر جراثیم سے پاک جالی دار پٹّی (گاز) یا جراثیم سے پاک باریک سوتی کپڑے کا ٹکڑا لپیٹیں اور ٹشو کو نکالنے کی پھر کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے عورت کو تکلیف ہوسکتی ہے اس لیے بہت نرمی سے یہ کام کریں۔ یہ طریقہ بہت کم مددگار ثابت ہوتا ہے لیکن کچھ نہ کرنے سے یہ بہتر ہے۔

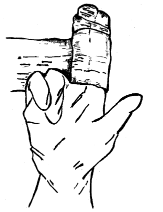

خبردار! اگر آپ نامکمل اسقاط کے ٹشوز نکالنا نہیں جانتیں تو آپ کو فوراً طبّی امداد حاصل کرنی چاہیے، تاکہ ٹشوز نکالے جاسکیں۔ طبّی مرکز جاتے ہوئے راستے میں عورت کے انفیکشن کا علاج ان دواؤں کے ذریعے کریں جو صفحہ 430 پر درج کی گئی ہیں اور شاک کی علامات پر نظر رکھیں۔ (صفحہ 434)۔

جب آپ ٹشوز نکال لیں تو اس کے بعد:

- باہر سے یوٹرس کو محسوس کریں تاکہ یہ دیکھیں کہ یہ نرم ہے یا نہیں۔ یوٹرس کو سخت رکھنے کے لیے ہر چند گھنٹے بعد اس کی مالش کریں (دیکھیں صفحہ 238)۔
- انفیکشن کی علامتوں پر نظر رکھیں (نیچے دیکھیں)۔

انفیکشن

جس عورت کے یوٹرس میں انفیکشن ہو، وہ سخت خطرے میں ہے۔ انفیکشن، یوٹرس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور وہ خون میں پھیل سکتا ہے۔ سیپسس بہت خطرناک ہوتا ہے، اس سے شاک ہوسکتا ہے، یا یہ موت کا سبب بن سکتا ہے۔ عورتوں کو زیادہ تر انفیکشن اسقاط کے بعد ہوتے ہیں جب جراثیم سے پاک نہ کیے گئے آلات استعمال کیے جائیں، یا پھر ایسے مس کیرج اور اسقاط کے بعد ہوتے ہیں جو مکمل نہ ہوں، لیکن بعض اوقات محفوظ طریقے سے کیے گئے اسقاط کے بعد بھی انفیکشن ہوجاتا ہے۔

خطرے کی علامات

- بڑھا ہوا درجۂ حرارت 100.4 درجے فارن ہائٹ (38 سینٹی گریڈ) سے زیادہ۔
- پیٹ کا سوج جانا، سخت ہوجانا یا اس میں درد ہونا۔
- وجائنا سے بدبودار رطوبت نکلنا۔

- تیز نبض، 100 دھڑکن فی منٹ سے زیادہ۔
- خود کو بیمار اور کمزور محسوس کرنا۔
- کپکپی اور رعشہ محسوس کرنا۔

انفیکشن میں مبتلا کسی عورت کی مدد کرنا

- اگر عورت کے یوٹرس میں ٹشو ابھی تک موجود ہے تو جب تک ٹشو نہیں نکالے جائیں گے یہ انفیکشن ٹھیک نہیں ہوگا۔ یوٹرس کو خالی کرنے کے طریقوں میں سے ایک طریقہ صفحہ 427 اور 428 پر دیا گیا ہے، اسے اختیار کریں۔
- اینٹی بایوٹک دوائیں دیں (نیچے دیکھیں)۔
- تشنج (ٹیٹانس) کے انفیکشن کی روک تھام کیسے کی جاتی ہے، اس کے لیے صفحہ 431 پڑھیں۔
- عورت کو بڑی مقدار میں مشروبات پینے میں مدد دیں۔ اس طرح اس کے جسم کو انفیکشن سے مقابلہ کرنے میں مدد ملے گی۔ اگر اسے پینے میں مشکل محسوس ہو رہی ہے تو اسے ری ہائیڈریشن مشروب (صفحہ 170) ریکٹل فلوئڈ (صفحہ 358) یا آئی وی (صفحہ 366) دیں۔

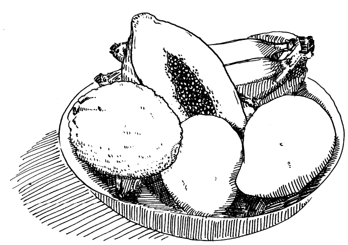

- عورت کو زیادہ غذائیت والی خوراک کھانے میں مدد دیں۔ بعض تازہ پھلوں مثلاً نارنگی، امرود، پپیتا، آم اور بریڈ فروٹ جن میں وٹامن سی ہوتا ہے، جو انفیکشن کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔
- اگر آپ جانتی ہیں کہ انفیکشن روکنے کے لیے نباتی دوائیں کیسے استعمال کی جاتی ہیں، تو عورت یہ دوائیں لے سکتی ہے لیکن **کسی نباتی دوا کو یوٹرس کے اندر داخل نہ کریں۔** (یہ فیصلہ کیسے کیا جائے کہ نباتی دوائیں مفید ہیں یا نقصان دہ، اس بارے میں جاننے کے لیے دیکھیں صفحہ 21)۔

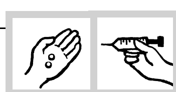

انفیکشن کے علاج کے لیے

طبّی امداد حاصل کریں۔ طبّی امداد حاصل کرنے کے لیے جاتے ہوئے راستے میں یہ دوائیں دیں۔ ان دواؤں کے بارے میں مکمل معلومات کے لیے دیکھیں دواؤں کے صفحات، جو صفحہ 485 سے شروع ہوتے ہیں۔

- 2 گرام ایمپی سلین — انجکشن، پٹھوں میں، دن میں 4 مرتبہ دیں۔

اور

- 300 ملی گرام جینٹامائی سین — انجکشن پٹھوں میں دن میں ایک بار دیں۔
  (یا عورت کے وزن کے ہر کلوگرام کے حساب سے 5 ملی گرام جینٹامائی سین دیں)

اور

- 400 تا 500 ملی گرام میٹرونائیڈازول — کھانے کے لیے دن میں 3 بار دیں۔

جب انفیکشن کی علامتیں 48 گھنٹے تک نہ نظر آئیں تو یہ اینٹی بایوٹکس دینا روک دیں۔ پھر ڈوکسی سائیکلین گولیاں دینا شروع کریں۔

جاری...

جب علامتیں 48 گھنٹے تک نہ نظر آئیں

- 100 ملی گرام ڈوکسی سائیکلین .... کھانے کے لیے دن میں 2 بار 10 دن تک دیں۔

اگر آپ دواؤں کے انجکشن نہیں دے سکتیں یا اوپر دی گئی دوائیں آپ کے پاس نہیں ہیں
تو آپ ان کی بجائے کھانے کے لیے یہ دوائیں دے سکتی ہیں۔

- 3.5 گرام ایمپی سلین..کھانے کے لیے صرف ایک بار دیں۔

اور

- 100 ملی گرام ڈوکسی سائیکلین ....کھانے کے لیے دن میں 2 بار 10 دن تک دیں۔

تشنج یا ٹیٹانس

ٹیٹانس، ایک قسم کا انفیکشن ہے جو غیر محفوظ اسقاط کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ جن عورتوں کو ٹیٹانس کا ٹیکا نہ لگایا گیا ہو، اگر اسقاط کے دوران ان کے یوٹرس میں کوئی ایسی چیز داخل کر دی جائے جو جراثیم سے پاک نہ ہو تو ایسی عورتوں کے ٹیٹانس سے بیمار پڑ جانے، حتیٰ کہ مرجانے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔

اگر کسی عورت کا غیر محفوظ اسقاط ہوا ہو اور گزشتہ دس دن میں اس کو ٹیٹانس سے بچاؤ کا ٹیکا نہ لگا ہو تو اسے فوراً ٹیٹانس اینٹی ٹاکسن دیں۔

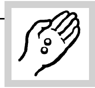

ٹیٹانس انفیکشن سے بچاؤ کے لیے

- 1500 یونٹس ٹیٹانس اینٹی ٹاکسن .... پٹھوں میں انجکشن دیں۔

اور 4 ہفتے بعد

- 0.5 ملی لیٹر ٹیٹانس ٹاکسائڈ ویکسی نیشن........................ پٹھوں میں انجکشن دیں۔

ٹیٹانس کی علامتیں

- سر میں درد
- نگلنے میں مشکل
- گلے کا تن جانا
- جبڑوں میں اینٹھن
- جسم کا سخت، بے لچک ہونا اور تن جانا

- پٹھوں میں تکلیف کے ساتھ اینٹھن یا کھنچاؤ
- مروڑ

ٹیٹانس کے انفیکشن کی علامتوں کا آغاز انفیکشن ہوجانے کے کئی ہفتوں بعد ہوتا ہے۔

اگر کوئی عورت ٹیٹانس کی وجہ سے بیمار ہوگئی ہے تو فوراً طبی امداد حاصل کریں۔ طبّی امداد کے لیے جاتے ہوئے راستے میں عورت کو کروٹ کے بل لیٹنے میں مدد دیں، اسے پُرسکون رکھیں اور اسے روشنی سے بچائیں۔

تمام عورتوں کو ٹیٹانس سے بچاؤ کے ٹیکے لگنے چاہئیں۔ ٹیٹانس کے ٹیکوں کے بارے میں معلومات کے لیے دیکھیں صفحہ 107۔

خون بہنا

حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد اتنی ہی مقدار میں خون بہنا معمول کے مطابق ہے، جتنی مقدار میں خون، ہر ماہ ماہواری میں آتا ہے۔ کچھ عورتوں کو تھوڑی مقدار میں خون 2 ہفتے تک آتا رہتا ہے۔ 2 دن بعد خون کا رنگ گہرا ہوجانا چاہیے، چمکتا ہوا سُرخ نہ ہو۔ اس سے زیادہ مقدار میں خون بہنا معمول کے مطابق نہیں ہے اور یہ خطرناک ہوسکتا ہے۔ اگر کسی عورت کو اسقاط کے بعد بہت زیادہ خون آرہا ہو اور خصوصاً اگر خون کا رنگ چمکتا ہوا سُرخ ہے اور اس میں چند لوتھڑے بھی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ خون تازہ ہے اور بہہ رہا ہے۔ عورت خطرے میں ہے اور یہ خون بہنا بند ہونا چاہیے۔ اگر اس کا خون بہتا رہا تو وہ شاک میں جاسکتی ہے (دیکھیں صفحہ 434) یہاں تک کہ مرسکتی ہے۔

حمل ضائع ہونے یا اسقاط کے بعد عورتوں کو بہت زیادہ خون اس وقت آتا ہے جب:

- یوٹرس معمول کے مطابق نہ سُکڑے۔
- یوٹرس کے اندر ٹشوز رہ جائیں۔
- جسم کے اندر کوئی زخم ہو (دیکھیں صفحہ 433)

اگر کسی عورت کو بہت خون آرہا ہے تو وہ اپنی مدد آپ کرسکتی ہے

اگر کسی عورت کو خون آرہا ہے اور اس کی مدد کے لیے کوئی موجود نہیں ہے تو وہ خود ہی خون روکنے کی کوشش کرسکتی ہے۔ یہ طریقہ، ممکن ہے کہ خون روکنے کے لیے کافی نہ ہو لیکن یہ خون بہنے کی رفتار کم کرسکتا ہے۔

یوٹرس کو سکیڑنے میں مدد دینے کے لیے یہ کریں کہ لیٹ جائیں یا آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور پیٹ کے نچلّے حصّے کی زور زور سے مالش کریں۔ اگر یوٹرس میں ٹشو ہے تو عورت نیچے کی طرف زور لگا کر اس ٹشو کو باہر نکال سکتی ہے، جیسے وہ آنتوں پر زور ڈال کر انہیں حرکت دے رہی ہو یا بچّے کو اپنے جسم سے باہر دھکیل رہی ہو۔

ایسی عورت کی مدد کرنا جس کا خون بہہ رہا ہو

1- یوٹرس کو خالی کرنے کے ذریعے خون کے بہاؤ کو روکنے میں مدد دیں (دیکھیں صفحہ 427)

2- جب تک یوٹرس سخت ہے، ہر چند گھنٹے بعد اس کی مالش کریں(دیکھیں صفحہ 238) تا کہ یوٹرس میں موجود ٹشو اور خون کو باہر نکالنے میں مدد مل سکے۔

- عورت میں انفیکشن کا پتا لگانے کے لیے معائنہ کریں۔
- عورت میں شاک کی علامتوں پر نظر رکھیں۔ (دیکھیں صفحہ 434)

اندرونی زخم (جسم کے اندر زخم)

اسقاط کی وجہ سے اندرونی زخم اکثر کسی تیز دھار آلے کی وجہ سے ہوجاتا ہے، جس سے یوٹرس میں سوراخ ہوجاتا ہے۔ وہ آلہ، جسم کے اندر دوسرے اعضا مثلاً اووریز یا اوپری آنتوں یا مثانے کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔

جب کسی عورت کو اندرونی زخم ہوجائے تو ممکن ہے اس کے پیٹ میں خون بہتا رہے جسے آپ دیکھ نہیں سکتیں یا اس کو وجائنا سے خون آ سکتا ہے، جسے آپ دیکھ سکتی ہیں۔

خطرے کی علامات

- پیٹ تنا ہوا اور سخت محسوس ہو اور اس کے اندر سے کوئی آواز یا گُڑگُڑ سنائی نہ دے۔
- پیٹ میں بہت شدید درد اور مروڑ ہو۔
- ٹھنڈ، کپکپی یا تھرتھری کے ساتھ بخار آجائے۔
- متلی اور اُلٹی۔
- ایک یا دونوں کندھوں میں درد۔
- شاک۔

خبردار! جس عورت کو اندرونی زخم ہو اسے سرجری کے لیے فوراً کسی اسپتال یا طبّی مرکز لے جائیں۔ سرجری کے بغیر وہ مرسکتی ہے۔

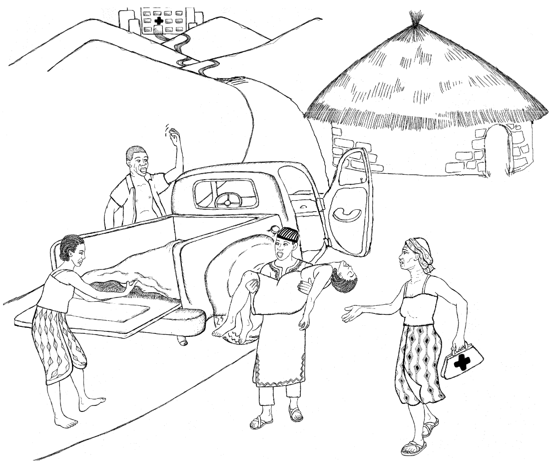

طبّی مرکز جاتے ہوئے راستے میں عورت کا اسی طرح علاج کریں جیسے آپ شاک کے لیے کرتی ہیں (دیکھیں اگلا صفحہ) لیکن عورت کو منہ کے راستے کوئی غذا یا مشروب نہ دیں۔ (منہ کے راستے دوائیں اور تھوڑا سا پانی دے دینا ٹھیک ہے تاکہ عورت پانی کی مدد سے دوا نگل سکے)۔

شاک

اگر کسی عورت کو شدید انفیکشن ہے یا بہت زیادہ خون بہہ رہا ہے تو وہ شاک کی حالت میں جاسکتی ہے۔

خطرے کی علامات

- وہ خود کو تقریباً بے ہوش، بدحواس، سر چکراتا ہوا، کمزور اور اُلجھا ہوا محسوس کرتی ہے۔
- وہ پیلی پڑجاتی ہے اور اسے ٹھنڈے پسینے آنے لگتے ہیں۔
- نبض تیز چلتی ہے۔ 100 سے زیادہ دھڑکنیں فی منٹ۔
- سانس تیز چلتی ہے۔
- بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے۔
- بعض اوقات وہ بے ہوش ہوجاتی ہے۔

فوراً طبّی امداد حاصل کریں۔ عورت کی جان بچانے کے لیے کے آپ کو شاک کا علاج سب سے پہلے کرنا چاہیے۔ پھر اس کے خون بہنے کو روکنے یا انفیکشن دور کرنے کے لیے ان ہدایات پر عمل کریں جو اس باب میں پہلے دی جاچکی ہیں۔

طبّی مرکز جاتے ہوئے راستے میں:

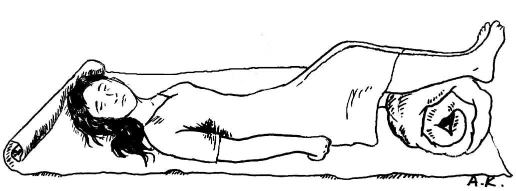

- عورت کو اس طرح لٹائیں کہ اس کے پیر اس کے سر سے اونچے ہوں اور سر کو ایک جانب کروٹ دے دیں۔
- عورت کو مشروبات دیں۔ اگر وہ ہوش میں ہے تو وہ پانی یا ری ہائیڈریشن مشروب (دیکھیں صفحہ 170) پی سکتی ہے۔ اگر وہ ہوش میں نہیں ہے تو آپ اس کو ریکٹل فلوئڈ (دیکھیں صفحہ 358) یا آئی وی دے سکتی ہیں اگر آپ جانتی ہیں کہ کیسے دیا جاتا ہے۔ (دیکھیں صفحہ 366)

- اگر وہ بے ہوش ہے تو اسے منہ کے راستے کوئی چیز نہ دیں— کوئی دوا، مشروب یا غذا نہ دیں۔

غیر محفوظ اسقاط سے بچاؤ کے لیے علاقے کے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کریں

اس باب میں زیادہ تر معلومات اس بارے میں ہیں کہ غیر محفوظ یا نامکمل اسقاط کے بعد کسی عورت کی زندگی کیسے بچائی جائے۔ آپ اپنے علاقے میں غیر محفوظ اسقاط کے اسباب کو سمجھنے اور ان کی روک تھام کے لیے کام کرسکتی ہے۔ اس طرح آپ عورتوں کی صحت کی حفاظت کے لیے زیادہ خدمات انجام دے سکتی ہیں۔

سوچیں کہ حالات میں کیسے تبدیلی لائی جائے کہ عورتوں کو غیر محفوظ اسقاط کی ضرورت نہ پڑے۔ اپنے گاؤں، محلّے، بستی میں ان غیر محفوظ طریقوں کی روک تھام کے لیے کام کریں۔ کچھ مڈوائفوں نے عورتوں کو خاندانی منصوبہ بندی کی تعلیم دینے میں مدد کی ہے۔ دیگر نے اسقاط کے بارے میں اپنے گاؤں/محلّے کے لوگوں کے خیالات تبدیل کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ کچھ اور مڈوائفوں نے قوانین کو تبدیل کروانے کے لیے کام کیا ہے۔

عورتوں اور گاؤں، محلے کے دیگر افراد کو اس بارے میں بات چیت کرنے میں مدد دیں کہ اگر عورتیں غیر محفوظ اسقاط کے بعد بیمار ہوجاتی ہیں تو وہ شرم اور خوف محسوس کرتی ہیں۔ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے میں گاؤں، محلے کے لوگوں کی مدد کریں تاکہ زیادہ عورتوں کو ان کی ضرورت کے مطابق توجہ اور مدد حاصل ہوسکے۔